مختار کریمی

پیدائش: ۱۹۲۹ء
وفات: ۲۰۱۴ء
تصانیف: خیال کی دستک، نہالِ درد (شعری مجموعے)، دم خوردہ غزل (آپ بیتی)

مرہم

ہوائے تیز کیوں بے تاب پھرتی ہے
کبھی صحرا، کبھی گلشن، کبھی ساحل، کبھی دریا
ہوا جُویائے مرہم تو نہیں ہے
کبھی ہم بھی یوں ہی بے تاب رہتے تھے
ہوا کو
کون سمجھائے
یہی زخمِ تمنّا
زندگی ہے

(ماخوذ از: رمزِ سخن)

مشق

سوال ۱: درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

(الف) یاسمین حمید کی نظم میں کون سی انسانی کیفیت بیان ہوئی ہے؟

(ب) ان نظموں میں کون کون سے محاسنِ کلام موجود ہیں؟

(ج) ''گلستان....... جنگل''تک کوئی شاعرانہ خوبی بیان کیجیے۔

(د) نظم "مرہم" میں جو پیغام ہے وہ اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

(ہ) "زخمِ تمنا" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(و) شاعر نے "زخمِ تمنا" کو زندگی کیوں قرار دیا ہے؟

(ز) دونوں آزاد نظموں میں سے آپ کی پسندیدہ نظم کون سی ہے؟ پسندیدگی کا سبب بھی لکھیے۔

(ح) پابند اور آزاد نظم کا فرق بیان کیجیے۔

سوال ۲: ان لفظوں کے معنی بتایئے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

آشنا - الاؤ - سینکنا - زمیں زاد - بے مصرف - نوری برس

سوال ۳: ''کتبے'' سے شاعرہ کی کیا مراد ہے؟

سوال ۴: نظم ''مرہم'' کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

سوال ۵: درست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے:

۱- ان نظموں کی صنف ہے:

(الف) آزاد نظم (ب) پابند نظم (ج) نثری نظم (د) معریٰ نظم

۲- یہاں ''زمیں زادوں'' سے مراد ہے:

(الف) زمینی مخلوق (ب) غموں کی وجہ سے مردہ انسان

(ج) زمین پر اکڑ کر چلنے والے (د) بے بس لوگ

۳- ''پُرسا دینا'' سے مراد ہے:

(الف) تعزیت کرنا (ب) تہنیت کرنا (ج) عیادت کرنا (د) مسرّت کرنا

۴- شاعرہ کے نزدیک پہلا ستارہ ملے گا:

(الف) جب سیکڑوں نوری برس تسخیر ہو جائیں گے (ب) جب انسان دوسری دنیا میں پہنچ چکا ہوگا

(ج) جب قیامت آچکی ہوگی (د) جب انسان اہلِ زمین کی باتیں آسمان پر سنے گا

۵- مختار کریمی کے خیال میں ہوا بے تاب ہے:

(الف) مرہم کی تلاش میں (ب) گلشن کی تلاش میں

(ج) زندگی کی تلاش میں (د) صحرا کی تلاش میں

آزاد نظم:

آزاد نظم میں مصرعوں کا برابر ہونا ضروری نہیں ہے۔ نظم کا یہ انداز انگریزی نظموں سے آیا ہے۔ آزاد نظم میں ایک ہی بحر ہوتی ہے لیکن مصرعوں کی تقسیم شاعر کی مرضی پر ہوتی ہے۔ کوئی مصرع بڑا ہوتا ہے کوئی چھوٹا۔ بعض شعرا آہنگ، وزن اور صوتی تاثر کا خاص خیال رکھتے ہیں۔

سرگرمیاں

۱- طلبہ آزاد نظم لکھنے کی کوشش کریں گے۔

۲- اپنی تحریر کسی مخزن/ رسالے میں چھپنے کے لیے بھیجیں گے۔

۳- طلبہ چند گروپوں کی صورت میں نظم کو اس کے اجزا، خصوصیات، اصطلاحات اور تصوّرات کے حوالے سے باری باری پڑھیں گے۔

برائے اساتذہ

۱- طلبہ کو آزاد نظم کے بنیادی اصول سمجھائیے۔

۲- ان کی تحریر کی نوک پلک درست کر کے کسی مخزن یا رسالے میں شائع کرائیے۔

۳- طلبہ کی سرگرمی ۳ پر خصوصی توجہ دیجیے، کیوں کہ یہ ایک آزاد نظم کے پُرتاثر انداز میں پڑھنے کی سرگرمی ہے۔